بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Regd. S. No 1411

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۲ ر

۲ رمضان المبارک ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر :- عبد القادر بی۔ اے

جلد ۵ | ۱۶ ہجرت ۱۳۳۲ ہش / ۱۶ مئی ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۱۲

پنڈت نہرو کا بیان ہندوستان اور پاکستان کے باہمی تعلقات کیلئے نیک شگون ہے

وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کی طرف سے وزیر اعظم ہندوستان کے بیان کا خیر مقدم

کراچی ۱۵ مئی۔ آج پنڈت نہرو نے ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات کو بہتر بنانے کیلئے ایوانِ عام میں جو بیان دیا ہے وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے اس کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا پنڈت نہرو کا بیان ہندوستان اور پاکستان دونوں ملکوں کے باہمی تعلقات کے لئے نیک شگون ہے۔ وزیر اعظم نے بتایا دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم کی مجوزہ ملاقات کے سلسلہ میں انہوں نے پنڈت نہرو کو جو خط بھیجا تھا اس کا جواب مل گیا ہے۔ اور اس پر غور کیا جا رہا ہے۔ پنڈت نہرو نے آج ایوان عام میں خارجی امور پر بحث کرتے ہوئے کہا کہ پچھلے دو ہفتوں سے پاکستان اور ہندوستان کے تعلقات کافی حد تک بہتر ہو گئے ہیں۔ اس کی وجہ ہے کہ پاکستان کے وزیر اعظم نے ہندوستان کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا ہے۔ ہندوستان اس کا خیر مقدم کرتا ہے اور وہ دوستی کا جواب دوستی سے دے گا۔ انہوں نے کہا۔ کہ جو شخص بھی ٹھنڈے دل سے غور کرے گا۔ وہ اسی نتیجہ پر پہنچے گا۔ کہ ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات ہر حالت میں دوستانہ ہونے چاہئیں۔ اگر اس کے سوا کوئی اور راستہ اختیار کیا جائے۔ تو اس کا نتیجہ انتہائی تباہ کن ہوگا۔ پنڈت نہرو نے گورنر جنرل پاکستان کی ایبٹ آباد والی تقریر کا بھی ذکر کیا۔ جس میں گورنر جنرل نے کہا تھا۔ کہ دونوں ملکوں میں بہترین تعلقات پیدا ہونے کی پہلی شرط یہ ہے۔ کہ ہندوستان پاکستان کی آزادی کو پورے خلوص اور تہِ دل سے تسلیم کرے۔ پنڈت نہرو نے یقین دلایا۔ کہ ہندوستان پاکستان کی آزادی اور خود مختاری میں کسی طرح بھی رکاوٹ ڈالنا نہیں چاہتا۔ ہندوستان تہِ دل سے اس بات کا خواہشمند ہے۔ کہ دونوں ملکوں کے تعلقات دوستانہ اور برادرانہ رہیں۔ پنڈت نہرو نے کہا کچھ لوگ ایسے ہیں۔ جو چاہتے ہیں۔ کہ دونوں ملکوں کے تعلقات خراب ہو جائیں۔ یہ لوگ دونوں ملکوں کے درمیان دشمنی کے بیج بونا چاہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے پرجا پریشد کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا۔ کہ پرجا پریشد کی خطرناک تحریک سے نہ صرف یہ کہ بین الاقوامی طور پر ہمارے دعوے پر برا اثر پڑا۔ بلکہ اس مقصد کے حصول میں بھی دشواریاں پیدا ہو گئیں۔ جس کے لئے یہ تحریک چلائی جا رہی ہے۔ پرجا پریشد جموں کو مکمل طور پر ہندوستان میں شامل کرنا چاہتی ہے۔

برطانوی فوجوں کو بلا پرمٹ رسد پہنچانے کا مقصد نہر سویز کے علاقے میں چور بازاری کو ختم کرنا ہے۔ مصر کے وزیر رسد کا بیان

قاہرہ ۱۵ مئی۔ قاہرہ میں حکومت مصر کے رسد کے وزیر نے اعلان کیا ہے کہ برطانوی فوجوں کو بلا پرمٹ رسد پہنچانے کی ممانعت کا مقصد اس علاقہ میں رسد کی چور بازاری کو ختم کرنا ہے۔ برطانوی فوج کو رسد کی سپلائی بند کرنا مقصود نہیں۔ وزیر موصوف نے یونائیٹڈ پریس آف امریکہ کے نمائندے کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ حکومت مصر برطانوی فوجوں کو ایک سمجھوتہ کے تحت بعض اشیاء خاص مقدار میں سپلائی کرتی ہے۔ حکومت اپنے اس وعدہ پر قائم ہے۔ اور اس کا رسد بند کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ؛

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۱۶ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

تین سابق وزراء کی درخواستیں مسترد

لاہور ۱۵ مئی۔ تین سابق صوبائی وزیروں نے پروڈا کے تحت نا اہل قرار دیئے جانے کے فیصلہ کے خلاف اپیل کرنے کی جو درخواستیں کی تھیں فیڈرل کورٹ نے انہیں مسترد کر دیا ہے۔ یہ درخواستیں مسٹر حمید الحق چوہدری مسٹر محمد ایوب کھوڑو اور قاضی فضل اللہ نے پیش کی تھیں۔

پنجاب میں میونسپلٹیوں کے انتخابات اس سال کے آخر تک ہو جائینگے

لاہور ۱۵ مئی۔ پنجاب میں میونسپلٹیوں اور ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخابات اس سال کے آخر تک منعقد ہو جائیں گے۔ اس امر کا انکشاف وزیر لوکل سیلف گورنمنٹ سید علمدار حسین شاہ گیلانی نے کیا۔

چائے کی برآمد میں ۷۰ لاکھ پونڈ کمی

کراچی ۱۵ مئی۔ پاکستان نے ۵۳-۱۹۵۲ء میں ۴ کروڑ اسی لاکھ پونڈ چائے برآمد کی۔ پچھلے سال کے مقابلہ میں اس سال ۷۰ لاکھ پونڈ چائے کم برآمد کی گئی۔ اس کی وجہ پاکستان میں چائے کی زیادہ کھپت اور برآمد میں کمی ہے۔

مسٹر سٹیونسن کی کراچی میں مصروفیات

کراچی ۱۵ مئی۔ گزشتہ امریکی انتخاب میں ڈیموکریٹک امیدوار مسٹر سٹیونسن آج وزیر اعظم محمد علی سے ملے۔ وہ وزیر خارجہ چوہدری ظفر اللہ خاں سے بھی ملے۔ اس سے پہلے انہوں نے قائد اعظم اور مسٹر لیاقت علی خان کے مزاروں پر پھول چڑھائے

— کراچی ۱۵ مئی۔ کراچی یونیورسٹی نے دینیات کا کورس از سر نو مرتب کرنے کے لئے ایک تعلیمی

ایرانی تیل کے سوال پر حکومت جاپان کی برطانیہ کو یادداشت

لنڈن ۱۵ مئی جاپان نے ایرانی تیل کی خریداری کے سوال پر برطانیہ کو ایک یادداشت روانہ کی ہے۔ یہ یادداشت برطانوی وزارت خارجہ میں پہنچ چکی ہے۔ ابھی تک اس یادداشت کے مضمون کا قطعی علم نہیں ہو سکا۔ لیکن وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے۔ کہ خیال ہے کہ جاپان نے اس یادداشت میں کہا ہے کہ حکومت جاپان ایرانی تیل درآمد کرنے والوں کو غیر ملکی کرنسی نہیں دے گی۔ ادھر اس کمپنی کے ڈائرکٹر نے جس نے ماشو مارو جہاز ایرانی تیل لانے کے لئے کرایہ پر لیا تھا کہا ہے۔ کہ جہاز تیل لینے کے لئے دوبارہ ابادان جا رہا ہے۔ کیونکہ اس سودے میں ہمیں لوگوں کی حمایت حاصل ہے۔

حکومت گیہوں کی قیمت کم کرنا چاہتی ہے، خان عبد القیوم خان کا اعلان

کراچی ۱۵ مئی۔ وزیر خوراک خان عبد القیوم خان نے کہا ہے کہ حکومت چاہتی ہے کہ گیہوں کی جتنی بھی قیمت کم ہو سکتی ہے اتنی کم کر دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ درآمد کی مجموعی صورت حال کا جائزہ لینے کے بعد درآمد شدہ گندم کی ٹھیک قیمت مقرر کی جائے گی

رائی اور سرسوں کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ

کراچی ۱۵ مئی۔ رائی اور سرسوں کے زیر کاشت رقبہ کے دوسرے اندازہ کے مطابق اس سال زیر کاشت رقبہ میں ۱۴ فیصدی کا اضافہ ہوا ہے۔

فیڈرل جرمنی کے چانسلر کی چرچل سے ملاقات

لنڈن ۱۵ مئی فیڈرل جرمنی کے چانسلر ہر ایڈینور نے آج وزیر اعظم برطانیہ سر ونسٹن چرچل سے ملاقات کی۔ لنڈن میں ایک تقریر میں انہوں نے روس پر الزام لگایا کہ وہ یورپ کو متحد کرنے کی کوششوں میں روکاوٹ ڈال رہا ہے۔

لاہور کے تین اخباروں کی اشاعت پر سے پابندی ہٹالی گئی

لاہور ۱۵ مئی۔ حکومت پنجاب نے لاہور کے روزنامہ "آفاق" اور دو ہفت روزہ اخباروں "اقدام" اور "لاہور" کی اشاعت پر سے پابندی ہٹالی ہے۔ ان اخبارات کی اشاعت پر مارشل لاء کے احکامات کے تحت پابندی لگائی گئی تھی۔

کراچی ۱۵ مئی۔ آل پاکستان سائنس کانفرنس کا سالانہ اجلاس ۱۸ جنوری ۱۹۵۴ء کو کراچی میں منعقد ہوگا

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

لفظ رمضان کے معنی

"رمض سورج کی تپش کو کہتے ہیں۔ رمضان میں چونکہ انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے۔ دوسرے اللہ تعالےٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے۔ روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش ملکر رمضان ہوا۔ اہل لغت جو کہتے ہیں۔ کہ گرمی کے مہینہ میں آیا۔ اس لئے رمضان کہلایا میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ عرب کے لئے یہ خصوصیت نہیں ہو سکتی۔ روحانی رمض سے مراد روحانی ذوق و شوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔ رمض اس حرارت کو بھی کہتے ہیں۔ جس سے پتھر وغیرہ گرم ہو جاتے ہیں"۔

(الحکم جلد ۵ نمبر ۲۷ پرچہ ۲۴ جولائی سنہ ۱۹۰۱ء)

الوداعی پارٹی

جامعہ احمدیہ احمد نگر کی طرف سے پنجاب یونیورسٹی کے امتحان میں شریک ہونے والے طلباء کو طلباء و اساتذہ جامعہ احمدیہ کی طرف سے۔ الوداعی پارٹی دی گئی۔ طلباء کی طرف سے احمد صادق صاحب بنگالی نے عربی میں ایڈریس پیش کیا اور امتحان میں شریک ہونے والے طلبہ میں سے کمال یوسف صاحب نے عربی میں ایڈریس کا جواب دیا۔ بعدازاں حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قریباً نصف گھنٹہ تک طلباء سے خطاب فرمایا۔ اور انہیں آئندہ زندگی میں کام کرنے کیلئے پورے طور پر بیدار ہونے کی طرف توجہ دلائی۔ موجودہ ضروریات کے پیش نظر انہیں مستقبل کیلئے ابھی سے مناسب حال تیاری کرنے کا ارشاد فرمایا۔ حضور نے امتحان میں شامل ہونے والے طلبہ کی کامیابی کیلئے ابھی دعا فرمائی۔ اس مرتبہ جامعہ احمدیہ کی طرف سے سولہ طالبعلم شریک امتحان ہو رہے ہیں۔ آٹھ نو دوسرے عزیز بھی شامل ہو رہے ہیں۔ جن میں سے بیشتر جامعہ کے سابق طالبعلم ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ سلسلہ کے ان ہونہار بچوں کی کامیابی کیلئے دعا فرماویں۔

پرنسپل جامعہ احمدیہ

جملہ مبلغین کی توجہ کے لئے

حسب سابق امسال بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ مبلغین کرام رمضان المبارک کے ایام میں اپنے اپنے ہیڈ کوارٹرز میں قیام کر کے درس القرآن دیں مقامی جماعتوں کو درس میں شامل ہونے کے لئے تاکید کی جائے اور رپورٹ میں لکھا جائے کہ کل تعداد میں سے کتنے مرد عورتیں درس میں شامل ہوتے ہیں

ناظر دعوۃ و تبلیغ

ہفتہ وار جائزہ

قائدین مجلس خدام الاحمدیہ اپنی ہفتہ وار مجالس میں اس امر کا جائزہ لیتے رہیں کہ

—* ان کی مجلس کے کتنے اراکین قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں؟
—* کتنے نماز با جماعت جانتے ہیں؟
—* کتنوں کو اردو لکھنا پڑھنا آتا ہے؟
—* کتنے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ باقاعدگی سے کرتے ہیں؟

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا درس القرآن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ایک دن ناغہ کے ساتھ درس القرآن فرماتے تھے ۹/۵/۵۲ کو درس کے بعد حضور نے اعلان فرمایا۔ کہ آئندہ رمضان المبارک تک بشرط صحت روزانہ درس ہوگا۔ اور رمضان المبارک میں ہر پیر کو عصر کے بعد حضور درس فرمایا کرینگے۔ احباب کرام مطلع رہیں۔

واضح رہے کہ رمضان المبارک میں چھ علماء کرام پر درس القرآن تقسیم کیا گیا ہے۔ اسکے متعلق علیحدہ اعلان کیا گیا ہے۔ حضور اقدس کا درس اسکے علاوہ ہوگا۔

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

رسول انجنیئرنگ سکول کے ضروری کوائف

اس سکول میں چار کلاسیں ہوتی ہیں۔ اول اوورسیر کلاس۔ دوم ڈرافٹس مین کلاس۔ سوم سرویئر کلاس۔ چہارم روڈ انسپکٹر کلاس

(۱) اوورسیر کلاس کا دو سال کا کورس ہے۔ اس میں میٹرک پاس فسٹ ڈویژن۔ ڈرائنگ سائنس والے لئے جاتے ہیں۔ ہر سال تقریباً ۷۰ طلباء داخل کئے جاتے ہیں۔ پاس ہونے پر محکمہ نہر یا پی۔ ڈبلیو۔ ڈی میں ملازمت یقینی ہوتی ہے۔ ترقی پا کر گزیٹڈ آفیسر ایس۔ ڈی۔ او بن جاتے ہیں۔ تنخواہ ۱۲۰-۱۰-۳۰۰

(۲) ڈرافٹس مین کلاس کا کورس بھی دو سال کا ہے۔ میٹرک پاس سیکنڈ کلاس ڈرائنگ سائنس والے لئے جاتے ہیں۔ یا سیکنڈ ڈویژن میٹرک مع ڈرائنگ یا سائنس ایک مضمون۔ تھرڈ ڈویژن پاس مع ڈرائنگ سائنس بھی لے لئے جاتے ہیں۔ ہر سال تقریباً ۵۰ طلباء اس کلاس میں لئے جاتے ہیں۔ ۱۲۰---۲۵۰

۵٪ طلبہ کو ۲۰/- روپے ماہوار وظیفہ بھی ملتا ہے جو نمبروں کے لحاظ سے اوپر کے لڑکوں کو دیا جاتا ہے

شان محمد صلی اللہ علیہ وسلم

شعبہ نشر و اشاعت کی طرف سے ۴۸ صفحات پر مشتمل ایک خوبصورت رسالہ شان محمد صلی اللہ علیہ وسلم شائع کیا گیا ہے۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب سے وہ اقتباسات درج ہیں۔ جن میں سید الکونین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والاصفات کا تذکرہ اور آپؐ سے محبت و عشق کا اظہار ہے یہ چھوٹی سی کتاب وقت کے تقاضے کے لحاظ سے بھی نہایت عمدہ اور مفید ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ تعلیم یافتہ اور سنجیدہ مزاج طبقہ میں اس کی کثرت سے اشاعت کریں۔ صدران جماعت مہربانی کر کے دوستوں کے مشورہ سے بواپسی ڈاک اطلاع دیں کہ کتنی کاپیاں آپ کو درکار ہیں۔

اشاعت کی غرض سے اصل خرچ سے بھی بہت کم قیمت مقرر کی گئی ہے۔ جو کہ ۴ر فی نسخہ علاوہ محصولڈاک ہے

ملنے کا پتہ:۔ دفتر نشر و اشاعت۔ ربوہ

روزنامہ المصلح کراچی

عوام کے احساسات اور حق

ہمیں مودودی صاحب کی آئیڈیالوجی اور طریق کار سے سخت اختلاف ہے۔ اور ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان بننے سے پہلے اور بعد بھی آپ کی جدوجہد اسلام اور مسلمان قوم کے لئے مضر ہے۔ اور آپ نے آج تک نہ صرف کوئی ایسا تعمیری کام نہیں کیا۔ جس کو قوم کے لئے مفید کہا جا سکے۔ بلکہ آپ کی دوڑ دھوپ سراسر تخریبی ہے۔ اس کے باوجود ہم خدا کو حاضر و ناظر جان کر سچے دل سے اس بات کا اعتراف کرتے ہیں۔ کہ ہمیں آپ کی موجودہ مصیبت پر از حد افسوس ہے۔ اور دل سے چاہتے ہیں۔ کہ اگر آپ کو بلا وجہ سزا دی گئی ہے تو حکومت کو چاہیئے کہ آپ کو جلد رہا کر دے۔

سچی بات تو یہ ہے کہ پنجاب کی گذشتہ گڑبڑ اسلام اور پاکستان کے نام پر ایک ایسا داغ لگا گئی ہے۔ جو قیامت تک نہیں مٹ سکے گا۔ اور اس گڑبڑ کی وجہ سے ملکی اور دینی نقصان کے علاوہ جو انفرادی نقصان ہوا ہے وہ بھی نہایت رنجدہ ہے۔ اور کوئی انسان جس کے سینہ میں دل ہے اس سانحہ سے دردمند ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

کورٹ مارشل نے مودودی صاحب کو بھی مولوی عبدالستار نیازی کی طرح موت کی سزا دی تھی۔ مگر جلد ہی اس نے موت کی سزا کو ۱۴ سال قید کی سزا میں تبدیل کر دیا۔ مودودی صاحب اور نیازی صاحب کے علاوہ بھی کئی اشخاص کو ایسی سزائیں دی گئی ہیں۔ اور وہ قید میں تبدیل کر دی گئی ہیں۔ اور ہم نہیں کہہ سکتے۔ کہ کورٹ مارشل سے کوئی غلطی سرزد نہیں ہوئی۔ کئی غلطیاں ہوئی ہیں۔ کیونکہ وہ بھی آخر انسان ہی ہیں۔

مودودی صاحب کو یہ سزا کس جرم کی بناء پر دی گئی ہے۔ ابھی تک کچھ صحیح معلوم نہیں ہو سکا۔ چنانچہ موقر معاصر "جنگ" کراچی اپنی اشاعت ۱۵ مئی ۱۹۵۳ء کے اداریہ میں اعتراف کرتا ہے کہ

"سزا کس جرم کے سلسلہ میں دی گئی اس کا کوئی علم نہیں"

ممکن ہے جماعت اسلامی کے راہنماؤں کو علم ہو۔ مگر جہاں تک اخبارات اور عام پبلک کا تعلق ہے۔ اب تک کسی کو صحیح علم نہیں۔ سوال ہے کہ جب یہ علم بھی نہ ہو کہ کس جرم کے سلسلہ میں سزا دی گئی ہے محض قیاس پر حکم لگانا کسی منطق کے رو سے صحیح اور معقول نہیں سمجھا جا سکتا۔

موقر معاصر "جنگ" اپنے اسی اداریہ میں فرماتے ہیں۔

"ادھر نئے وزیر اعظم مسٹر محمد علی سے ہم اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس تمام معاملہ میں خود مداخلت کریں۔ اور عوام کے احساسات کا لحاظ رکھتے ہوئے ساری سزا کو ختم کر دیں"

اگر مودودی صاحب کی ساری سزا ختم ہو جائے تو ہمیں اس سے بڑی خوشی ہوگی۔ اور جہاں تک نئے وزیر اعظم مسٹر محمد علی سے مداخلت کرنے کی التجا ہے۔ ہم معاصر سے ہم آہنگ ہو کر کہتے ہیں کہ نئے وزیر اعظم ضرور مداخلت کریں۔ مگر اس لئے نہیں کہ محض عوام کے احساسات کا لحاظ کر کے سزا ختم کر دیں۔ بلکہ اس لئے کہ دیکھیں کہ کہیں مودودی صاحب کو ناحق سزا تو نہیں دی گئی۔ اگر ثابت ہو کہ ناحق سزا دی گئی ہے۔ تو وزیر اعظم کو چاہیئے کہ فوراً ان کی رہائی کی سفارش کریں۔

انصاف اور رحم دونوں کا یہی تقاضہ ہے۔ البتہ رحم کی صورت میں ایک امر اور بھی قابل غور ہو سکتا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اگر یہ ثابت بھی ہو جائے کہ سزا ناحق نہیں بلکہ حق پر دی گئی ہے تو اگر ملک و قوم کی بہبودی کے لئے ضرر رساں نہ سمجھیں۔ تو ایسی صورت میں بھی ان کی معافی کی سفارش کریں۔ بشرطیکہ انہیں یقین ہو جائے کہ آئندہ ایسے جرائم کے وہ مرتکب نہ ہوں گے۔

ہمیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ ان کی جماعت کے ارکان اب بھی جو کچھ کر رہے ہیں۔ وہ انہی طریقوں سے کر رہے ہیں۔ جو سراسر غیر جمہوری۔ غیر آئینی اور غیر اسلامی ہیں۔ اور بدامنی پیدا کرنے والے ہیں۔ ہڑتالیں، خاموش مظاہرے۔ مطالبات نعرہ بازی اور سلوگن۔ عوام کو مشتعل کرنے کے طریق تو ضرور ہیں مگر جمہوریت اور اسلام دونوں کی نظر میں قطعاً غیر معقول ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ایسے طریقے یقیناً بدامنی اور بدنظمی کا پیش خیمہ ہوتے ہیں۔ ایک حق پرست جماعت جو اسلام کی تجدید و احیا کی دعویدار ہو اور جس کا ادعا ہو کہ وہ ملک میں اسلامی قانون رائج کرنا چاہتی ہے کبھی ایسے غیر جمہوری غیر آئینی اور غیر اسلامی طریق اختیار نہیں کرتی۔

ذیل میں ۱۶ مئی ۱۹۵۳ء کے روزنامہ "جنگ" سے ایک خبر درج کرتے ہیں۔

"کراچی ۱۴ مئی۔ آج سہ پہر کو ۳ بجے سے مغرب کے وقت تک بندر روڈ پر ایک "خاموش مظاہرہ" ترتیب دیا گیا۔ ریڈیو پاکستان سے میری ویدر ٹاور تک پوری بندر روڈ ایک مؤثر اور باوقار منظر کو پیش کر رہی تھی۔ لوگ متعدد پلے کارڈ اور مطالبات کے بینر لئے ہوئے بندر روڈ کے ۳۵ مقامات پر کھڑے ہوئے۔ ان بینروں پر متعدد مؤثر فقرے اردو۔ انگریزی۔ بنگالی۔ گجراتی چار زبانوں میں درج تھے۔ "مولانا مودودی کی سزا جمہوریت کا خون ہے" "مولانا مودودی کو رہا کر کے پاکستان کے وقار کو بحال کرو" "مولانا مودودی کا جرم؟ اسلامی دستور کا مطالبہ"۔ "مولانا مودودی کو رہا کرو"۔

ذرا ان فقروں کو ملاحظہ فرمایئے۔ اول تو ان کے متعلق یہ کہنا سراسر غلط ہے۔ کہ یہ بالکل صحیح ہیں۔ دوسرے سوال ہے کہ کیا حق عوام کی شورش کے بغیر حق نہیں ہوتا۔ اور کیا ناحق عوام کی شورش سے حق ہو جاتا ہے؟ یہ ایک ایسی غلط فہمی ہے۔ جس میں مودودی صاحب خود بھی مبتلا تھے۔ اور ان کی جماعت بھی مبتلا ہے۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ ایک جمہوری ملک میں تمام ایسے طریقے جن سے حق اور آئین سے نہیں بلکہ عوام کے بھڑکے ہوئے جذبات سے استدلال کیا جاتا ہے غیر جمہوری اور غیر آئینی ہوتے ہیں۔

بعض حالتوں میں قانون اجازت دیتا ہے۔ کہ کوئی یونین ہڑتال کر سکتی ہے۔ صرف اس حد تک ہڑتال جمہوری اور آئینی کہلاتی ہے۔ مگر یونہی عوام کو نعرہ بازی سے بھڑکا کر یا اور طریقے اختیار کر کے شہر والوں کی دوکانیں بند کروا دینا یا عوام کو بسوں پر چڑھنے سے روکنا قطعاً آئینی اور جمہوری چیز نہیں ہے۔ خواہ بظاہر وہ کتنی بھی پرامن نظر آئے۔

آخر میں ہم ایک اور نہایت اہم بات مودودی صاحب کی جماعت کے ارکان متفقین اور ہمدردوں کی خدمت میں عرض کرنا چاہتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ مصیبت میں سب سے پہلے ہر جائز کوشش کرنا فرض ہے۔ لیکن ہمیں خدائے لم یزل کے سامنے گر پڑنا اور گڑگڑا گڑگڑا کر دعا مانگنا بھی ایسے وقت میں نہایت مفید ہوتا ہے۔ جس کی حکومت ہم دنیا میں قائم کرنا چاہتے ہیں:

آؤ ہم سب اللہ تعالیٰ کے سامنے جھک جائیں اور دعا کریں کہ اے ہمارے خدا ہماری نفسانیت اور ہمارے غروروں کو سینوں سے نکال دے۔ اور ہمیں سچا حق پرست بنا ہمیں توفیق عطا کر کہ ہم نہ صرف تیری شریعت کو دنیا میں قائم کریں۔ بلکہ تیری حکومت، اپنے دلوں پر مسلط کریں۔ اے خدا ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ اور تجھ سے ہی مدد طلب کرتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے نعمتیں نازل فرمائیں۔ ان کا نہیں جن پر تو ناراض ہوا۔ اور نہ ان کا جو گمراہ ہیں آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"جماعت کے نوجوانوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اپنے دلوں میں یہ عزم لے کر کھڑے ہوں۔ کہ ہم نے خدا تعالیٰ کو حاصل کرنا ہے۔"

ماہ رمضان المبارک میں زکوٰۃ کی ادائیگی کیلئے ابھی سے تیاری شروع کر دیجئے

دین و سیاست کا تعلق - اور - دور حاضر کے تقاضے!

از جناب اظہار احمد(؟) صاحب نعمانی

(منقول از روزنامہ جنگ ۱۱ مئی ۱۹۵۳ء)

قائد اعظم علیہ الرحمۃ سے جب بھی سوال کیا گیا - کہ پاکستان میں کس قسم کی حکومت قائم کی جائے گی - آپ نے ہمیشہ جواب دیا - کہ ہم پاکستان میں ایک عصری اور جمہوری حکومت قائم کرینگے جو حریت و مساوات اور معاشرتی عدل کے ان اصول پر مبنی ہوگی - جو ہمیں اسلام نے سکھائے ہیں - اسلام سے یہی صحیح تسلیم کی وابستگی تھی جس کی وجہ سے قائد اعظم نے "اسلامی جمہوریت اور اسلامی اشتراکیت کے معنی خیز الفاظ استعمال فرمائے - مرحوم کا مقصود جو کچھ تھا - اس کو ان کے جانشینوں نے قرارداد مقاصد کی صورت میں ڈھال کر قوم کے سامنے پیش کیا - جس کا خلاصہ یہ تھا کہ حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہے - جس نے باشندگان کو حقوق حاکمیت نیابتہً عطا فرمائے ہیں - گویا حاکمیت جمہور کے قبضہ میں ہے - اور چونکہ جمہور زیادہ تر مسلمان ہیں - اس لئے وہ اس ملک کی حکومت میں اللہ کے منشاء کو مدنظر رکھیں گے - قرارداد مقاصد کو قبول عام حاصل ہوا یہاں تک کہ علامہ شبیر احمد عثمانیؒ نے بھی اس کا خیر مقدم کیا - بلکہ وہ خود اس کی تسوید میں شریک رہے لیکن اس کے بعد بعض ایسے عناصر سامنے آگئے جو مسلمانوں کی اتفاق رائے کی وجہ سے اولاً دب گئے تھے - انہوں نے "مولویوں کی حکومت" قائم کرنے کا منصوبہ بنایا - اور اس کی تکمیل کے لئے پاکستان میں ہی تفرقے اختیار کرنے لگے جو اہل ہند بھی فرنگیوں کے خلاف اختیار کیا کرتے تھے - حالانکہ اسلام کسی ایک طبقے کی حکومت کا کبھی حامی نہیں ہوا اور "تھیوکریسی" اس کے دائرہ تصور سے بالکل خارج ہے - ان لوگوں نے حکومت پر دباؤ ڈالنا شروع کیا تاکہ وہ آئندہ دستور کو شریعت کی اس تعبیر کے مطابق تیار کرے - جو بعض مولویوں کے نزدیک معتبر ہے حالانکہ دستور بہر حال زمانہ حاضر کے جمہوری تصورات کے مطابق بننا چاہیئے - ورنہ وہ عصری نہ ہوگا - بلکہ فرسودہ و دقیانوسی ہوگا - گذشتہ چودہ سو سال میں مسلمانوں کی ہر حکومت اپنے اپنے زمانہ کے تقاضوں کے دستور و آئین بناتی رہی ہے - خلفائے راشدین کے زمانہ میں کیفیت اور تھی - خلفائے بنو امیہ کے ہر عہد میں مختلف ہوگئی - عہد عباسیہ میں اس میں مزید تجدید و توسیع ہوئی - اندلس کا انداز جہانبانی اس سے مختلف تھا - اور آج کل کی مسلم حکومتوں کی صورت زمانہ حاضر کے تقاضوں کے مطابق ہے -

پچھلے دنوں مصری صحافیوں کا وفد جو پاکستان آیا تھا اس میں ایک نہایت قابل و فاضل خاتون محترمہ امینہ السعید بھی شامل تھیں جو مصر کے صحافیوں میں ممتاز درجہ رکھتی ہیں پشاور کی روٹری کلب میں محترمہ موصوفہ نے بعض سوالات کے جوابات دیئے ہیں - وہ قابل ملاحظہ ہیں :-

سوال معلوم ہوا ہے - کہ مصر میں نیا دستور وضع کیا جا رہا ہے - کیا وہ اسلامی ہوگا - یعنی مذہبی اصول پر مبنی ہوگا؟

خاتون موصوفہ نے جواب دیا - ہم ایک نیا دستور وضع کر رہے ہیں - جو ہماری مملکت کو طاقتور اور ذی اثر مملکت بنائے گا - اور اہل مصر کو عدل و مساوات کی برکت سے بہرہ ور کریگا - اگرچہ ہمیں دستور کی تفصیلات معلوم نہیں ہیں - لیکن ہمارے نزدیک رہنما دانشمند ہیں - اور وہ کبھی مذہب کو مملکتی امور سے خلط ملط نہ کریں گے - آج کل کے زمانہ کی روح آپ پر واضح کرنے کے لئے میں آپ کو بتاتی ہوں - کہ ہمارا اصول یہ ہے - "الدین للہ والوطن للجمیع - دین اللہ کا ہے اور وطن سب کا" اگر تمام دنیا کے مسلمان اس اصول کو اختیار کرلیں - تو ان کی حالت یقیناً بہتر ہو جائے - مذہب کو سیاست سے مخلوط کرنا تشدد اور تعصب پیدا کرتا ہے - جس سے تہذیبیں فنا ہو جاتی ہیں -

سوال :- آپ کے نزدیک دنیا بھر میں مسلمانوں کے زوال و انحطاط کے اسباب کیا ہیں؟

خاتون موصوفہ نے جواب دیا - میری رائے میں سب سے زیادہ اہم سبب یہ ہے کہ انہوں نے اپنے دین کے بنیادی اصولوں کو تو ترک کر دیا - اور غیر اہم امور سے سختی سے چمٹ گئے - انہوں نے دین و سیاست کو مخلوط کر دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ زمانے کے ساتھ نہ چل سکے - اور سب سے پیچھے رہ گئے -

سوال :- اگر آپ سے کہا جائے کہ آپ ہمارے جیسے مذہبی دستور اور ترکی جیسے غیر مذہبی دستور میں سے کسی ایک کو منتخب کرلیں - تو آپ کس کو منتخب کریں گی؟

خاتون موصوفہ نے جواب دیا - کہ میں ترکی کے دستور کو منتخب کروں گی جو نہایت دانشمند مملکت ہے - اس نے ہر چیز کو اس کے صحیح مقام پر رکھا ہے اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ترک طاقتور اور ترقی پسند ہو گئے - اور ہم لوگ ان کے نقش قدم پر چلنے کے مشتاق ہیں اس کے باوجود بھی ترک بہترین مسلمان ہیں - جو فی الدنیا حسنۃ و فی الآخرۃ حسنۃ کے حصول میں مصروف ہیں یہ سبق ہے - کہ ہم صرف زبانی اسلام اسلام نہیں پکارتے - بلکہ اسلام کے منشاء کو پورا کرنے کے لئے اپنی حالت کو بہتر اور اپنے حالات کو بلند تر اور پاکیزہ تر بناتے ہیں اور اپنے مردوں عورتوں اور بچوں کو زیور اسلام سے آراستہ کر کے ان میں عروج و ترقی کی خواہش پیدا کر دیتے ہیں

(المصور قاہرہ ۲۷ مارچ)

ملاحظہ فرمایا آپ نے؟ یہ جنرل نجیب کے مصر کی آواز ہے - وہ جنرل نجیب جو دین اسلام کا عاشق اور صوم و صلوٰۃ کا پابند ہے - مصر نے صرف ان صحافیوں کو پاکستان بھیجا ہے جو اسلام اور سیاست کے متعلق صحیح تصورات رکھتے ہیں - ایسے تصورات جن کو جنرل نجیب خود مصر میں خلعت عمل پہنانا چاہتا ہے - مصر دنیائے اسلام میں دینی علوم کا سب سے بڑا مرکز ہے - اور وہاں کے جلیل القدر علماء جنرل نجیب اور ان کے رفقاء کی کامیابی کے لئے شب و روز دعائیں مانگتے ہیں - لیکن ہمارے مولوی اب تک دین و سیاست کے تعلق ہی کو نہیں سمجھ سکے - اور مسلمانوں کو آپس میں لڑا رہے ہیں -

میں پڑھے لکھے اور سوجھ بوجھ رکھنے والے پاکستانیوں سے نہایت درد مندانہ التجا کرتا ہوں - کہ وہ مولویوں کے پیدا کئے ہوئے اوہام سے اپنے دماغوں کو صاف کر کے ٹھنڈے دل سے سوچیں - کہ آیا دنیوی عروج و اقبال اور اسلام کی سربلندی کا وہ راستہ صحیح ہے - جو مصر و ترکی نے اختیار کیا ہے - یا وہ طریق عمل درست ہے - جو ہمارے مولویوں نے بتایا ہے - اور جس پر انہوں نے پچھلے دنوں پنجاب میں عمل کر کے بھی دکھایا تھا - فاعتبروا یا اولی الابصار -

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے ایک عظیم الشان نشان کا ظہور

(۲)

از مکرم صوفی عبد المجید صاحب

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر تا ایں دم ہر نبی کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ ان نشانات خوارق اور معجزات سے اپنی قادر مطلق ہستی کا ثبوت دیتا رہا ہے اور اپنی قوت۔ زور اور شوکت کا اظہار فرماتا رہا ہے۔ لیکن جس جلال اور عظمت اور شان کے ساتھ ان نشانات اور خوارق کا ظہور حضرت سرور کائنات صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ میں ہوا۔ اسکی نظیر ازمنۂ گذشتہ میں تلاش کرنا تحصیل حاصل ہے۔

حضور سردار دوعالم کے ہاتھوں اللہ تعالیٰ نے خارق عادت طور پر ان معجزات کی اس قدر بارش نازل فرمائی۔ کہ حق و باطل میں ایک بین امتیاز ظاہر ہوگیا۔ یہی وجہ تھی۔ کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جنہوں نے ان لاکھوں نشانات کا ظہور بچشم خود دیکھا۔ ان کو خدا تعالےٰ کی ذات پر ایسا پختہ ایمان ہوگیا۔ کہ وہ محبت اور اخلاص میں تمام قوموں سے سبقت لے گئے۔ اور قربانیوں کا وہ نمونہ دکھایا۔ کہ جس کا عشر عشیر بھی گذشتہ قوموں میں ملنا محال ہے۔ انہوں نے اپنے اموال اپنی اولاد اور اپنی جانوں کو پانی کی طرح خدا تعالےٰ کی راہ میں بہا دیا۔ اور ہر بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے میں انہیں کبھی بھی دریغ نہ ہوا۔ اور کیوں نہ ہوتا۔ جبکہ خدا تعالےٰ کے وعدوں کو انہوں نے ہر آن اپنی آنکھوں کے سامنے پورا ہوتے ہوئے دیکھا۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضلوں اور نعمتوں کے وہ خود اپنی زندگیوں میں ہی وارث ہوئے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کا واقعہ

اللہ تعالےٰ کی نصرت اور فضل کا جو سلوک حضرت سرور دوعالم کی ذات ستودہ صفات کے ساتھ ہوا۔ ان سب کو ضبط تحریر میں لانا ناممکن نہیں تو محال ضرور ہے۔ صرف ایک آدھ تحریری واقعہ ہی اس جگہ بیان کیا جاتا ہے۔ جس نے اب تک دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال رکھا ہے۔ اور جو تا قیامت اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اسکی شوکت اور جلال کے اظہار کا زندہ ثبوت ہے۔ اور یہ واقعہ حضرت سرور کائنات صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہجرت کا واقعہ ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یا ایھا الذین اٰمنوا ان تتقوا اللّٰہ یجعل لکم فرقاناً و یکفر عنکم سیاٰتکم ویغفرلکم واللّٰہ ذوالفضل العظیم۔ واذ یمکر بک الذین کفروا لیثبتوک او یقتلوک او یخرجوک ویمکرون ویمکر اللّٰہ۔ واللّٰہ خیر الماکرین۔ (الانفال)

فرمایا۔ اللہ تعالےٰ کا تقوٰی اختیار کرو۔ اگر تم تقوٰی اختیار کروگے۔ تو وہ تمہاری کامیابی کے بیسیوں رستے پیدا کردیگا۔ تمہاری کوتاہیوں کو دور کرے گا۔ اور تمہاری کمزوریوں پر پردہ ڈال دے گا۔ اور اللہ بڑے فضلوں والا ہے۔ چنانچہ ہم تمہارے سامنے ایک مثال پیش کرتے ہیں۔ تاکہ تمہیں یہ خیال نہ ہو۔ کہ یہ محض ایک قیاسی بات ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ بڑے فضلوں والا ہے۔ سوائے ہمارے رسول تم بھی یاد کرو۔ اور لوگوں کے سامنے بھی اس واقعہ کو پیش کرو۔ کہ ہمارا خدا کیسا قادر خدا ہے۔ کتنی بڑی طاقتوں اور قدرتوں کا مالک خدا ہے۔ جب تمہارے متعلق کفار نے مختلف منصوبے شروع کر دیئے تھے۔ اور ان منصوبوں سے ان کی غرض یہ تھی۔ کہ اے ہمارے رسول تجھے قید کردیں۔ یا تجھے قتل کردیں۔ یا تجھے اپنے گھر سے باہر نکال دیں۔ یہ تین تدبیریں تھیں۔ جن کا تیرے خلاف انتظام کیا جارہا تھا۔

یہ مطلب نہیں کہ بیک وقت وہ ان تینوں تدبیروں پر عمل کرنا چاہتے تھے۔ بلکہ مختلف لوگوں کے یہ مشورے تھے۔ کہ ایسا ایسا کیا جائے۔ مگر ان کا آخری فیصلہ قتل ہی کا تھا۔ اللہ تعالےٰ ان کے تینوں مشوروں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ ویمکرون ویمکر اللّٰہ واللّٰہ خیر الماکرین۔ انہوں نے تین منصوبے کئے۔ خواہ آخر میں قتل پر ہی متفق ہوگئے۔ اور میں نے بھی ان کے مقابلہ میں تین تدبیریں کیں۔ اور وہ یہ کہ میں تمہارے تینوں ارادوں میں تمہیں ناکام کرکے دکھاؤں گا۔ تم قتل کا منصوبہ کروگے اور ذلیل و رسوا ہوگے تم محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو قید کروگے۔ اور ذلیل و رسوا ہوگے۔ تم محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مکہ سے باہر نکال دوگے۔ اور ذلیل و رسوا ہوگے۔

مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کی پروگرام کے مطابق مسلمانوں نے تیاری شروع کردی۔ یکے بعد دیگرے مسلمان مکہ سے غائب ہونے شروع ہوگئے۔ آخر مکہ مسلمانوں سے خالی ہوگیا۔ صرف چند غلام۔ خود رسول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حضرت ابوبکر رضؓ اور حضرت علی رضؓ مکہ میں رہ گئے۔ جب مکہ کے لوگوں نے دیکھا۔ کہ اب شکار ہاتھ سے نکلا جارہا ہے۔ تو انہوں نے مشورہ کرکے قتل کرنے کا ہی فیصلہ کرلیا۔ خدا تعالےٰ کے خاص تصرف سے حضورؐ کے قتل کی تاریخ حضورؐ کی ہجرت کی تاریخ سے موافق پڑی۔ جب وہ اس فیصلہ کے بعد رات کو حضور کے مکان کے اردگرد جمع ہوئے۔ تو اللہ تعالےٰ نے یہ نشان دکھایا۔ کہ باوجود اس کے کہ مختلف قبائل کے مسلح نوجوان کھڑے تھے۔ تاکہ خون قریش کے مختلف قبائل پر پھیل جائے۔ اور بنو ہاشم کو یہ جرأت نہ ہو۔ کہ وہ ساری قوم کے ساتھ لڑائیں۔ پھر بھی اللہ تعالےٰ نے یہ عظیم الشان نشان دکھایا۔ کہ حضرت سرور دوعالم ان کے پاس سے نکل گئے۔ ان میں سے بعض نے حضور کو دیکھا بھی مگر چونکہ حضور نہایت دلیری کے ساتھ باہر نکلے تھے۔ اور آپ کی طبیعت پر قطعاً کسی قسم کا خوف و ہراس نہ تھا۔ اس لئے پہرہ داروں نے یہی سمجھا۔ کہ حضور اتنی جرأت سے باہر کیسے نکل سکتے ہیں۔ کوئی حضور سے ملنے والا ہوگا۔ اس کے بعد انہوں نے دروازہ کی دراڑوں سے اندر جھانکا۔ تو ایک سوئے ہوئے آدمی کو دیکھ کر انہیں اطمینان ہوگیا۔ بعد میں یہ عقدہ کھلا۔ کہ وہ حضرت علی رضؓ تھے۔ ادھر حضرت سرور کائنات حضرت ابوبکر رضؓ کی معیت میں مکہ سے روانہ ہوگئے۔ اور مکہ سے تین چار میل پر غار ثور میں پناہ گزین ہوئے۔ جب مکہ والوں کو اس کا علم ہوا۔ کہ حضرت سرور دوعالم مکہ سے نکل گئے ہیں۔ تو انہوں نے حضورؐ کا تعاقب کیا۔ اور ایک کھوجی بھی اپنے ہمراہ لیا۔ کھوج لگاتے لگاتے وہ لوگ غار کے منہ پر پہنچ گئے۔ کھوجی نے یقین کے ساتھ اس امر کا اظہار کیا۔ کہ یہیں تک نشانات پہنچے ہیں۔ اب یا تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس غار میں چھپے ہوئے ہیں۔ یا پھر آسمان پر چڑھ گئے ہیں۔ کھوجی کی یہ بات سنکر سب ہنسنے لگے۔ کہ کھوجی کیسی بہکی بہکی باتیں کررہا ہے۔ بھلا یہ بھی کوئی چھپنے کی جگہ ہے۔ اس غار کے منہ پر درخت کی شاخیں جھکی ہوئی ہیں۔ اور مکڑی کا جالا بنا ہوا ہے۔ اگر وہ اندر جاتے تو جالا نہ ٹوٹ جاتا۔ اللہ تعالےٰ نے یہ قدرت کا نشان دکھایا۔ کہ رات رات مکڑی نے جالا بن دیا۔ اور ان لوگوں کا ذہن اس طرف منتقل ہی نہ ہوا۔ کہ مکڑی چند منٹوں میں جالا بن ڈالتی ہے۔ غرض کفار تو آپس میں گفتگو کر رہے تھے۔ اور ادھر چند گز کے فاصلے پر حضرت ابوبکر رضؓ غار میں گھبرا رہے تھے۔ اس لئے نہیں کہ ان کو اپنی زندگی کا خطرہ تھا۔ بلکہ اس لئے کہ جیسا کہ حدیث شریف میں آتا ہے۔ انہیں رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق فکر لاحق ہوگیا تھا۔ حضرت ابوبکر رضؓ نے آہستہ سے حضرت سرور دوعالم سے کہا۔ کہ دشمن سر پر آپہنچا ہے۔ اور اب کوئی دم میں غار میں داخل ہونے والا ہے۔ حضورؐ نے جیسا کہ قرآن مجید میں ذکر ہے۔ فرمایا۔ "لاتحزن ان اللّٰہ معنا" ابوبکر ڈرو نہیں۔ خدا ہم دونوں کے ساتھ ہے۔ اس رنگ میں اللہ تعالےٰ نے مکہ والوں کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اور وہ بغیر اس کے کہ غار میں جھانک کر دیکھتے کھوجی سے ہنسی کرتے ہوئے واپس لوٹ گئے۔

اللہ تعالےٰ کی طرف سے سکینت

یہ عظیم الشان نشان یہاں پر ہی ختم نہیں ہوجاتا۔ لاتحزن ان اللّٰہ معنا کے بعد اللہ جل شانہ فرماتے ہیں۔ فانزل اللّٰہ سکینتہ علیہ وایدہ بجنود لم تروھا وجعل کلمۃ الذین کفروا السفلیٰ وکلمۃ اللّٰہ ھی العلیا واللّٰہ عزیز حکیم (التوبہ)

پس اللہ تعالیٰ نے سکینت نازل فرمائی۔ اور ایسے لشکروں سے تائید فرمائی۔ جن کو تم نے نہیں دیکھا۔ اور کافروں کی باتوں کو نیچا کر دکھایا۔ اور اللہ کی بات ہی اونچی ہوگئی۔ اور اللہ تعالیٰ غالب اور حکمت والا ہے۔

دو دن اس غار میں انتظار کرنے کے بعد پہلے سے طے شدہ تجویز کے مطابق رات کے وقت غار کے پاس سواریاں پہنچائی گئیں۔ اور دو تیز رفتار اونٹنیوں پر حضرت سرور دوعالم اور آپ کے ساتھی روانہ ہوئے۔ جب مکہ والے حضورؐ کی تلاش میں ناکام رہے۔ تو انہوں نے اعلان کردیا۔ کہ جو کوئی حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم یا ابوبکر رضؓ کو زندہ یا مردہ واپس لے آئے گا۔ اس کو سو سو اونٹنی انعام دی جائیگی۔ اور اس اعلان کی خبر مکہ کے اردگرد کے قبائل کو بھی پہنچوا دی گئی۔ چنانچہ سراقہ بن مالک ایک بدوی رئیس اس انعام کی لالچ میں حضور کے پیچھے روانہ ہوا۔ اور تلاش کرتے کرتے اس نے مدینہ کی سڑک پر حضورؐ کو جالیا۔ اس نے اپنا گھوڑا پیچھے دوڑایا۔ مگر راستہ میں گھوڑے نے زور سے ٹھوکر کھائی۔ اور سراقہ گر گیا۔

اس نے عربوں کے دستور کے مطابق اپنے تیروں سے فال نکالی۔ اور فال بُری نکلی۔ مگر انعام کی لالچ سے پھر گھوڑے پر سوار ہو کر پیچھے دوڑا۔ جب دوسری دفعہ قریب پہنچا۔ تو پھر گھوڑے نے ٹھوکر کھائی۔ اور سراقہ گر گیا۔ اس نے پھر تیروں سے فال لی۔ جو خراب نکلی۔ اس کے گھوڑے کے پاؤں ریت میں اتنے دھنس گئے تھے۔ کہ ان کا نکالنا مشکل ہو رہا تھا۔ تب وہ سمجھا۔ کہ یہ لوگ خدا کی حفاظت میں ہیں۔ اور اس نے آواز دی۔ کہ ٹھیرو۔ میری بات سنو۔ میں نے اپنا ارادہ بدل دیا ہے۔ اور واپس جا رہا ہوں۔ حضرت سرور دو عالم نے فرمایا۔ بہت اچھا جاؤ۔ مگر دیکھو کسی کو ہمارے متعلق خبر نہ دینا۔ سراقہ کو خیال آیا۔ کہ چونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سچے معلوم ہوتے ہیں۔ اس لئے ایک دن ضرور کامیاب ہوں گے۔ یہ خیال آنے پر اس نے حضورؐ سے درخواست کی۔ کہ جب حضورؐ کو غلبہ حاصل ہوگا۔ اس زمانہ کے لئے مجھے ایک امن کا پروانہ لکھ دیں۔ حضورؐ نے امن کا پروانہ لکھوا دیا۔ جب سراقہ لوٹنے لگا۔ تو معاً اللہ تعالےٰ نے سراقہ کے آئندہ حالات حضور پر غیب سے ظاہر فرما دیئے۔ اور حضور نے فرمایا۔ سراقہ اس وقت تیرا کیا حال ہوگا۔ جب تیرے ہاتھوں میں کسریٰ کے کنگن ہوں گے۔ سراقہ نے حیران ہو کر پوچھا۔ کہ کیا شہنشاہ ایران کے۔ حضورؐ نے فرمایا۔ ہاں۔ چنانچہ یہ عظیم الشان نشان سترہ سال کے بعد لفظاً بلفظ پورا ہوا۔ سراقہ مسلمان ہو کر مدینہ آ گیا۔ چنانچہ جب حضرت عمرؓ کی خلافت کا زمانہ آیا۔ تو اموال غنیمت میں کسریٰ کے کنگن بھی آئے۔ جن کو حضرت عمرؓ نے سراقہ کو پہنائے۔ اور مسلمانوں نے اس عظیم الشان پیشگوئی کو اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھا۔

یہ وہ واقعہ ہے۔ جس کو پڑھ کر عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے۔ اور خدا تعالےٰ کی شان اور قدرت آنکھوں کے سامنے آ جاتی ہے۔ کہ کس طرح حیرت انگیز طریقوں پر اس قادر مطلق خدا نے کفار کے تمام منصوبوں کو خاک میں ملا دیا۔ اور اپنے پیارے محبوب کو ان کی آنکھوں کے سامنے سے نکال کر صحیح و سلامت مدینہ پہنچا دیا۔ اور اس طرح سے خدا تعالےٰ کے وعدے صحیح اور سچے ثابت ہوئے اور یہی وہ نشانات ہیں۔ جن کے مطالعہ سے خدا تعالیٰ پر سچا۔ حقیقی اور پختہ ایمان پیدا ہوتا ہے۔

پتہ مطلوب ہے

کینیڈا میں مقیم کرم دین صاحب احمدی یا وہاں کے کسی اور پاکستانی کے ایڈریس کا اگر کسی دوست کو علم ہو۔ تو خاکسار کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ (شیخ منیر احمد لا ء کالج لاہور)

سندھ اسمبلی کی تشکیل ۲۰ مئی تک ہو جائے گی

کراچی ۱۴ مئی:۔ سندھ کی نئی منتخب شدہ قانون ساز اسمبلی کی تشکیل زیادہ سے زیادہ ۲۰ مئی تک مکمل ہو جانے کی توقع ہے۔ سندھ کے الیکشن کمشنر مسٹر ہاشم رضا نے زیریں سندھ کے تمام اضلاع کے کلیکٹروں کو جو ہر ضلع کے چیف ریٹرننگ افسر بھی تھے۔ یہ ہدایت کی ہے۔ کہ وہ ووٹ شماری کا کام مکمل کر کے نتائج کی آخری اطلاع ۱۶ مئی تک الیکشن کمشنر کو کراچی روانہ کر دیں۔ توقع ہے۔ کہ سندھ اسمبلی کے منتخب ممبروں کے نام ۲۰ مئی کی صبح کو سندھ کے سرکاری گزٹ میں شائع کر دیئے جائیں گے۔ سندھ اسمبلی کے انتخابات میں مسلم لیگ کے ٹکٹ پر کامیاب ہونے والے اُمیدواروں اور دیگر مسلم لیگی لیڈروں نے کراچی پہنچنا شروع کر دیا ہے۔ توقع ہے کہ عنقریب مسلم لیگ پارٹی کے ممبروں کا ایک جلسہ منعقد ہوگا جس میں پارٹی کا لیڈر منتخب کیا جائیگا۔ چونکہ صوبائی انتخابات میں مسلم لیگ کے اُمیدوار بھاری اکثریت سے کامیاب ہوئے ہیں۔ اس لئے توقع ہے کہ گورنر سندھ مسٹر کانسٹنٹائن سندھ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر کو صوبہ میں نئی وزارت بنانے کی دعوت دیں گے۔ اگرچہ مسلم لیگی حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ سندھ میں وزارت کا قیام جلد از جلد عمل میں لانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ لیکن نئی وزارت کے آئندہ ماہ سے پہلے حلف اٹھا لینے کی توقع نہیں ہے۔ اس وقت یہ امر یقینی نہیں ہے۔ کہ صوبہ کا نیا وزیر اعلیٰ کون ہوگا۔ اس عہدے کے لئے کئی سیاستدان اُمیدوار ہیں۔

لیکن ان اُمیدواروں میں ایک ایسا بھی نہیں ہے۔ جسے مسلم لیگ پارٹی کے ٹکٹ پر کامیاب ہونے والے اُمیدواروں کی اکثریت کی حمایت حاصل ہو تعجب نہ ہوگا۔ اگر کوئی عام طور پر نامعلوم سیاستدان صوبائی اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی کا لیڈر منتخب کر لیا جائے۔

بلوچستانی ریاستی یونین میں غلہ اُگانے کی مہم

کوئٹہ ۱۴ مئی:۔ بلوچستانی ریاستی یونین کی حکومت نے غلہ اُگانے کی ایک ہنگامی غذائی کمیٹی کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ کمیٹی کے صدر لگان و ترقی کے کمشنر ملک محمد یار خان ہیں۔ کمیٹی یونین میں زیادہ غلہ اُگانے کی ایک بڑی مہم کا منصوبہ بنا رہی ہے اس منصوبہ کے تحت آب رسانی کے لئے وسائل سے کام لیا جائے گا۔ کھاد تقسیم کی جائے گی۔ اور مشینی کاشت کا مظاہرہ کیا جائے گا۔ بند تعمیر ہوں گے۔ کنوئیں کھودے جائیں گے۔ بہتر بیج فراہم کئے جائیں گے۔ اور کسانوں میں زرعی آلات تقسیم کئے جائیں گے۔

——— راولپنڈی ۱۴ مئی: معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کے صدارتی انتخابات میں ڈیموکریٹک پارٹی کے اُمیدوار مسٹر ایڈلائی اسٹیونسن ۱۹ مئی کو پشاور پہنچیں گے۔ راولپنڈی میں مسٹر اسٹیونسن آزاد کشمیر کے لیڈروں سے بھی ملاقات کریں گے۔

نقصان زدہ کسانوں کی مالی امداد

ملتان ۱۴ مئی:۔ حکومت پنجاب نے لوئر باری دوآب نہر کے منٹگمری میں ٹوٹ جانے سے نقصان اٹھانے والے کسانوں کو ۲۵ ہزار روپے بطور امداد دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ کسان مکانات بنا لیں اس سے پہلے ۲۵ ہزار روپے اور بطور امداد دیئے گئے تھے۔

خالی زمین زیر کاشت لائی جائیگی

کوئٹہ ۱۴ مئی:۔ بلوچستان ریاستی یونین نے یونین کے ضلع جھالاوان میں زمین دوز آبی نالی کی کھدائی اور ٹیوب ویلز کی تعمیر شروع کر دی ہے اس منصوبہ پر دس ہزار روپیہ صرف ہوگا۔ اور مکمل ہونے پر ہزاروں قابل کاشت بیکار زمین زیر کاشت آجائے گی۔ کام بہت تیزی سے جاری ہے۔ اور اس سال فصل خریف سے پہلے مکمل ہو جانے کی توقع ہے۔

پاکستان کا استحکام مکمل کیا جائے

ملتان ۱۴ مئی: ملک فیروز خاں نون وزیر اعلےٰ پنجاب نے کل رات ڈویژنل افسروں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ پاکستان کے استحکام کا کام جلد سے جلد مکمل کیا جائے۔ وزیر اعظم ممتاز آباد کالونی میں بھی گئے۔ بیگم وقار النساء نے ڈسٹرکٹ جیل کا معائنہ کیا۔ وزیر اعظم پاکستان میل سے منٹگمری خانیوال اور ملتان کا دورہ کر کے ۵ روز کے بعد لاہور چلے گئے۔

۲۵ کروڑ بھارتی قحط کا شکار ہیں

لندن ۱۴ مئی:۔ میٹرو پولیٹن آف چرچ آف انڈیا پاکستان۔ برما۔ اور لنکا کے ریورنڈ اراہند ناتھ مکرجی نے بتایا کہ ۲۵ کروڑ افراد بارش نہ ہونے سے جنوبی بھارت میں قحط سے دوچار رہیں۔ ۵ سال سے یہاں بارش نہیں ہوئی

قیدیوں کو برقی سپلائی

پشاور ۱۴ مئی:۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ صوبہ سرحد کی حکومت نے ماہ رمضان میں قیدیوں کو صوبہ کی تمام جیلوں میں برقی سپلائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

پانچ سو پونڈ سالانہ وظیفہ

پانچ صد پونڈ سالانہ کا وظیفہ آکسفورڈ میں دو یا تین سال تعلیم پانے کے لئے روڈس ٹرسٹ کی شرائط کے تحت موزوں امیدوار کو دیا جائیگا۔ شرائط:۔ تعلیم۔ فسٹ کلاس بی۔ اے آنرس یا فسٹ کلاس ایم۔ اے۔ یا سیکنڈ کلاس ایم۔ اے۔ یا ایم ایس۔ سی۔ عمر: یکم اکتوبر کو عمر ۱۹ و ۲۵ کے درمیان ہو۔ اچھا کھلاڑی ہو۔ فارم درخواست کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر لکھیں۔

gortcheson C. S. P. 20 Punjab club Lahore

مکمل درخواست ۳۰ جون ۵۳ء تک بھیجی جاوے۔ (بحوالہ سول ملٹری ۸ 5/53)

حسب اعلان سکرٹری صاحب پنجاب جائنٹ پبلک سروس کمیشن لاہور اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر کی اسامی کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ شروع تنخواہ ۲۵۰/- روپے۔ شرائط۔ قابلیت۔ ایم ایس سی فزکس یا ریسرچ ٹریننگ وغیرہ۔ عمر ۲۳ و ۲۵ کے درمیان 4/53 ۱ کو۔ درخواست کے لئے آخری تاریخ 5/53 ۳۱ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو سول ملٹری مورخہ 5/53 ۸

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

ماہ رمضان کا پورا احترام کیا جائے۔ وزیر اعظم محمد علی کی اپیل

کراچی ۱۴ مئی۔ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے رمضان المبارک کے پیغام میں امید ظاہر کی ہے۔ کہ سابقہ گذشتہ کی طرح امسال بھی اس مقدس مہینے کا پورا پورا احترام کیا جائیگا۔ آپ نے فرمایا۔ کہ یہ مبارک مہینہ ہمیں تنظیم روحانی اور تزکیہ نفس کا پیغام دیتا ہے۔ روزہ نہ صرف یہ کہ ہمیں تحمل و برداشت کی قوت دیتا ہے۔ بلکہ یہ بھی سکھاتا ہے۔ کہ ہمارے مصیبت زدہ بھائیوں پر جو گزر رہی ہے۔ اس کا احساس کر کے ہم اپنے فرائض سے عہدہ برآ ہو سکیں۔ مجھے امید ہے۔ کہ گذشتہ برسوں کی طرح اس برس بھی اس مقدس ماہ کا پورا پورا احترام کیا جائے گا۔

کراچی میں دو لاکھ مہاجروں کیلئے نئی بستیاں تعمیر کی جائینگی

کراچی ۱۴ رمئی وزارتِ مہاجرین آبادکاری کیلئے کراچی میں دو اور بستیاں تعمیر کرنے کا منصوبہ مکمل کر چکی ہے۔ پہلی بستی ڈرگ روڈ کے عقب میں ہے۔ جہاں ۶۵۰ ایکڑ زمین درست کر دی گئی ہے۔ اب پلاٹوں کی پیمائش کی جا رہی ہے۔ دوسری بستی ملیر میں ۱۲ سو ایکڑ زمین پر بسائی جائے گی۔ یہاں بھی زمین ہموار ہو چکی ہے اور پلاٹ بنائے جا رہے ہیں۔ مسٹر شعیب قریشی وزیر مہاجرین نے حال ہی میں ان دونوں علاقوں کی زمینوں کا معائنہ کیا ہے۔ وزارتِ مہاجرین کے ایک افسر نے بتایا ہے کہ ان بستیوں میں ۴۰ ہزار خاندان بسائے جائیں گے اوسطاً ہر خاندان پانچ افراد پر مشتمل ہوگا۔ اس طرح کل آبادی دو لاکھ نفوس تک پہنچ جائے گی۔ زمینوں کی درستی۔ ڈیولپمنٹ کی کوئی قیمت وصول نہیں کی جائے گی۔ ابھی یہ مسئلہ زیر غور ہے۔ کہ پلاٹ ۶۰ سالہ لیز پر دئے جائیں یا ۹۹ سالہ لیز پر۔ چونکہ اکثر یہ دیکھا گیا ہے۔ کہ بہت سے آدمیوں میں مکان تعمیر کرانے کی سکت نہیں ہوتی۔ اسلئے حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ سر چھپانے کی جگہ تعمیر کرنے کی غرض عمارتی سامان مہیا کیا جائے گا۔ اسکی قیمت پانچ سال کے اندر آسان قسطوں کے ذریعہ ادا کرنی پڑے گی۔ اس پانچ سال کے دوران میں حکومت یہ پابندی ضرور لگا دے گی کہ سپلائی کیا ہوا عمارتی سامان کوئی فرد دوسرے کسی آدمی کے ہاتھ منتقل یا فروخت نہ کر سکے۔ اس امر کا خاص خیال رکھا جائے گا۔ سب سے پہلے ڈرگ ویلیج کے عقب میں آبادکاری کا کام شروع کیا جائے گا۔ اسکے بعد ملیر کی بستی کی طرف توجہ مبذول کی جائے گی۔ حکومت اسی موسم کی بارش سے پہلے پہلے ان جھونپڑیوں کے مہاجرین کو بستی میں منتقل کر دے گی۔ جو شہر کے نشیبی علاقوں میں آباد ہیں اور بارش میں وہاں پانی بھر جاتا ہے۔

ایک سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے آندھی

ڈھاکہ ۱۴ رمئی۔ آج سہ پہر کو ڈھاکہ میں زبردست آندھی اور بارش کا طوفان آیا۔ جس سے بہت سے درخت جڑ سے اکھڑ گئے۔ اور کچے مکان گر گئے آندھی کی رفتار ایک ہزار میل فی گھنٹہ تھی۔ ۶ بجے شام تک ۵۰ء۱ انچ بارش ہوئی۔ بارش رک رک کر دیر تک ہوتی رہی شہر میں کئی گھنٹے تک بجلی کا سلسلہ منقطع رہا۔

اختر علی خان کو ۱۴ سال قید بامشقت

لاہور ۱۴ رمئی۔ اختر علی خاں۔ ایڈیٹر "زمیندار" کو جن پر مارشل لاء کے قانون کے تحت فوجی عدالت میں مقدمہ چلایا گیا تھا۔ ۱۴ سال کی قید بامشقت کی سزا۔ سنائی گئی۔

لاہور ۱۵ رمئی حکومت پنجاب نے حالیہ ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں مختلف ضلعوں میں جن لوگوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ان میں سے کافی لوگوں کو رہا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تمام حالات پورے طور پر معمول پر آ گئے ہیں

بھاگلپور کے قریب کشتی ڈوبنے سے ۷۵ افراد ہلاک

نئی دہلی۔ ۱۴ رمئی۔ کلکتہ سے خبر ملی ہے کہ بھاگلپور کے قریب دریائے گنگا میں ایک کشتی ڈوب گئی۔ اس کشتی میں اسی زائرین سوار تھے جن میں سے صرف پانچ زندہ بچے ہیں۔ یہ ہندو زائرین گنگا میں اشنان کرنے کی غرض سے جا رہے تھے۔

سارے مشرقی بنگال میں راشننگ کے نفاذ کا مطالبہ

ڈھاکہ ۱۴ رمئی دستور ساز اسمبلی کے رکن مسٹر نور احمد نے مشرقی بنگال کے وزیر اعظم مسٹر نور الامین اور وزیر خوراک پاکستان خان عبد القیوم خان کی توجہ مشرقی پاکستان میں چاول کی قیمتوں میں زبردست اضافہ کی طرف مبذول کرائی ہے مسٹر نور احمد نے مطالبہ کیا ہے کہ مشرقی بنگال کے جن شہروں میں اس وقت راشننگ نہیں وہاں جلد از جلد راشن کا نظام قائم کیا جائے۔

ہنوئی ۱۵ رمئی حکومت کمبوڈیا نے فرانس سے ہند چینی کے سکہ کی قیمت کم کرنے پر احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

پاکستان امریکہ سے ۴ کروڑ ڈالر حاصل کرے گا

واشنگٹن ۱۴ رمئی۔ امریکی کانگرس کے ریپبلکن ممبر مسٹر واٹ جڈ نے جو حال ہی جنوبی ایشیاء کے دورے سے واپس آئے ہیں کہا ہے کہ بھارت امریکہ سے ۲ کروڑ ڈالر امداد، پاکستان ۴ کروڑ ڈالر حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ صدر آئزن ہاور نے گذشتہ ہفتے ان دونوں ملکوں کو نو کروڑ چالیس لاکھ ڈالر دینے کا اعلان کیا تھا مسٹر جڈ نے کہا کہ جب تک پاکستان اور بھارت کے تنازعات طے نہیں ہوتے۔ امریکہ کی مالی امداد موثر ثابت نہیں ہوگی

لاہور ۱۵ رمئی۔ لاہور میں مارشل لاء ختم ہوتے ہی آئندہ تین ماہ کیلئے پنجاب سیفٹی ایکٹ کے تحت جلسوں اور جلوسوں اور مظاہروں پر پابندیاں لگا دی گئی ہیں

مصر اور برطانیہ کے تعلقات میں زبردست کشیدگی پیدا ہوگئی

برطانیہ نے نہر سویز کے علاقہ میں زبردست جنگی تیاریوں کا جو سلسلہ شروع کیا ہے۔ اس کے باعث برطانیہ اور مصر کے تعلقات میں زبردست کشیدگی پیدا ہو گئی ہے۔ لندن کے سرکاری حلقوں کے حوالے سے ایجنسی فرانس نے اطلاع دی ہے۔ کہ بحری چھاپہ مار دستوں اور دوسرے اسلحہ کے سویز بھیجنے کے متعلق بار بار یہ کہا جا رہا ہے۔ کہ برطانیہ کو یہ قطعی توقع نہیں۔ کہ دونوں ملکوں کی فوجوں کے درمیان تصادم ہو جائے گا۔ سرکاری حلقوں نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ حال ہی میں سویز کے علاقہ میں برطانوی فوجیوں پر حملے کئے گئے۔ یہ بھی الزام لگایا گیا ہے۔ کہ ان حملوں میں مصری فوج کی طرف سے مکمل اعانت کی گئی۔ ان جنگی تیاریوں کے متعلق برطانیہ کا کہنا ہے۔ کہ یہ تو صرف فوجی اڈے قائم رکھنے کی غرض سے ہیں۔ اور ان کا مقصد مصر پر حملہ کرنا نہیں۔

حکومت برطانیہ ان فوجوں کو مصری دہشت پسندوں کے انفرادی یا اجتماعی حملوں کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار کر رہی ہے۔ اسمٰعیلیہ سے اے۔ ایف۔ پی کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ برطانوی فوجوں نے اسماعیلیہ اور فیاض میں خندقیں کھودنا شروع کر دی ہیں برطانوی شہریوں کو اسمٰعیلیہ سے باہر جانے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ اس کے لئے مختلف علاقوں میں خاردار تار لگانے کا سلسلہ بھی شروع کر دیا گیا ہے۔

کل رات برطانوی پارلیمنٹ میں وزیر مملکت مسٹر سیلوین لائیڈ نے کہا۔ کہ اپریل کے مہینے سے اب تک برطانوی باشندوں پر مصری دہشت پسند تیس مرتبہ حملہ کر چکے ہیں۔ جن میں دو برطانوی فوجی ہلاک ہوئے۔ مگر مصریوں نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ برطانوی فوجی اس عرصے میں تین مصریوں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ اسماعیلیہ میں برطانوی فوج عام مصری شہریوں کو روک رہی ہے۔ اور جب تک یہ تسلی نہیں کر لی جاتی۔ کہ ان کا تعلق کسی مشتبہ گروہ سے نہیں۔ انہیں جانے کی اجازت نہیں دی جاتی مصر کے وزیر اعظم جنرل نجیب کے دست راست کرنل جمال ناصر نے برطانوی وزیر سیلوین لائیڈ کے بیان کو جھوٹ کا پلندہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ برطانوی فوجی سویز کے علاقے میں پرامن مصری شہریوں پر ۳ اپریل اور ۱۱ رمئی کے درمیان سولہ مرتبہ جارحانہ حملے کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ مسٹر سیلوین لائیڈ کو اچھی طرح حقائق کا علم ہے۔ مگر انہوں نے ایک ایسے موقع پر دنیا کو گمراہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ جو کسی طرح بھی مناسب نہیں۔ کرنل ناصر نے کہا۔ کہ جب سے برطانیہ نے مصر پر جارحانہ قبضہ کیا ہے۔ اس قسم کے حملے اور جوابی حملے ہو رہے ہیں۔ کیونکہ قابض فوجوں سے قدرتی طور پر کسی کو محبت نہیں ہو سکتی۔ کرنل ناصر نے اس الزام کی بھی تردید کی۔ کہ ان حملوں میں مصری فوج نے بھی لوگوں کی مدد کی ہے۔ کل مصری کابینہ کا ایک جلسہ ہوا۔ جس میں وزیر خارجہ محمود فوزی نے تازہ ترین سیاسی حالات کے متعلق کابینہ کے سامنے اپنی رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے کابینہ کو ان مذاکرات کی نوعیت اور نتائج سے بھی آگاہ کیا۔ جو انہوں نے امریکہ کے وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس کے ساتھ ان کے دورہ مصر کے دوران میں کئے تھے۔ رائٹر نے قاہرہ سے اطلاع دی ہے۔ کہ آج جب مصر میں رمضان المبارک کی آمد پر توپیں داغی گئیں۔ تو سویز میں برطانی فوجوں نے یہ سمجھا۔ کہ ان پر مصری فوج نے حملہ کر دیا ہے۔ توپوں کی یہ آوازیں سنتے ہی برطانوی فوج نے کفر عبدہ کے گاؤں پر حملہ کر دیا۔ برطانوی فوج کے اس حملے میں رائٹر کی اطلاع کے مطابق ایک شخص زخمی ہو گیا۔ اس حملے میں مصریوں کے کئی مکانات کو بھی نقصان پہنچا۔

شہنشاہ ایران کے بھائی کی تہران سے روانگی

تہران ۱۵ رمئی۔ شہنشاہ ایران کے بھائی شہزادہ علی رضا کل رات تہران سے فرینکفرٹ روانہ ہو گئے۔

سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا نہایت سخت تاکیدی فرمان

"مہدی کے ظہور کی خبر سنتے ہی تم پر فرض ہے۔ کہ اس کی بیعت میں داخل ہو جاؤ۔ خواہ برف پر گھٹنوں کے بل چلنا پڑے۔" (مسلم) نہایت سخت تاکیدی حکم ہے احمدی جماعت کا فرض ہے۔ کہ وہ غفلت میں پڑی ہوئی دنیا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم پہنچائے۔ اس کی آسان راہ ہے۔ کہ آپ اپنے حلقہ کے تعلیمیافتہ لوگوں اور لائبریریوں کے پتے روانہ فرمائیے۔ ہم یہاں سے ان کو مناسب لٹریچر روانہ کریں گے۔ عبد اللہ الٰہ دین سکندرآباد دکن

یوسف علی چوہدری اور اُنکے دو ساتھیوں کو مسلم لیگ سے ایک سال کیلئے نکالدیا گیا

مشرقی پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کی طرف سے تادیبی کارروائی کا اعلان!

ڈھاکہ ۱۵ رمئی:۔ مشرقی پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے کل صوبائی لیگ کے سابق جنرل سیکرٹری مسٹر یوسف علی چوہدری، سلہٹ ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کے صدر دیوان عبد الباسط اور مسٹر عبد الحمید مزدار کو ان کی قابل اعتراض روش کی بناء پر مسلم لیگ کی ابتدائی رکنیت سے ایک سال کے لئے نکال دیا۔ مشرقی پاکستان مسلم لیگ کونسل نے اپنے اجلاس منعقدہ ۹ مئی میں مجلس عاملہ کو اختیار دیا تھا۔ کہ وہ ان اشخاص کے خلاف تادیبی کارروائی کرے۔ مجلس عاملہ نے اپنے اس فیصلے کا اعلان ایک پریس بیان کے ذریعہ کیا ہے۔ جس میں ان لوگوں پر مسلم لیگ میں نفاق پیدا کرنے اور خود مسلم لیگ ہی کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈا کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔

رُوس کا ایٹمی ذخیرہ

واشنگٹن ۱۵ رمئی:۔ امریکہ کی ہوائی فوج کے وائس چیف آف اسٹاف لفٹیننٹ جنرل تھامس ڈی وائٹ نے کہا ہے۔ کہ ایک سال کے اندر اندر روس ایٹم بم کا اتنا وسیع ذخیرہ فراہم کرلیگا کہ جس سے دنیا کا امن بآسانی تباہ ہو سکیگا۔ انہوں نے کہا ہمارے وسائل کا بیشتر حصہ ہوائی فوج پر خرچ ہونا چاہیئے۔ تاکہ ہم موثر طریق پر ہر حملے کا جواب دے سکیں۔

لارڈ اسمے انقرہ پہنچ گئے

انقرہ ۱۵ رمئی:۔ معاہدہ شمالی اوقیانوس کی انجمن کے سیکرٹری جنرل لارڈ اسمے ترکی کے حکام سے بات چیت کرنے کے لئے کل شام انقرہ پہنچ گئے۔

پانچ پاکستانی سفیروں کی واپسی

کراچی ۱۵ رمئی۔ اس بات کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے کہ کفایت کے پیشِ نظر پاکستان کا دفترِ خارجہ۔ چین۔ جاپان برازیل۔ سپین اور سیلون سے اپنے سفیر واپس بلالے گا۔ ان ممالک میں پاکستان کے سفارت خانے ناظم الامور کے چارج میں دیئے جائیں گے۔ سفیروں کی واپسی محض عارضی ہوگی۔ مالی پوزیشن بہتر ہو جانے کے بعد ان ممالک میں سفیر پھر متعین کردیئے جائیں گے۔ پاکستان کے سفیر متعینہ جاپان میاں ضیاء الدین کو سوڈان کمیشن کا صدر مقرر کردیا گیا ہے۔ ان کی جگہ خالی ہے۔ سانفرانسسکو میں پاکستانی قونصل جنرل مسٹر سلیم خان کو ٹوکیو میں منتقل کردیا جائے گا۔ برازیل اور سپین کے پاکستانی سفیر قاضی محمد عیسیٰ اور میراں محمد شاہ پہلے ہی سے پاکستان آئے ہوئے ہیں۔ ان کی جگہ اب کسی اور کو نہیں بھیجا جائے گا۔ اس عرصہ میں مسٹر جے۔ اے رحیم جو بلجیم میں پاکستان کے سفیر ہیں۔ آئندہ ماہ کے آغاز میں مسٹر اختر حسین سے سکرٹری امور خارجہ کے عہدہ کا چارج لے لیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر اختر حسین کو یورپ کے کسی ملک میں سفیر بنا کر بھیجا جارہا ہے۔ پیرس میں پاکستانی سفارت خانے کے قونصلر ۴

مسٹر ایس کے دہلوی بھی دفترِ خارجہ میں واپس آرہے ہیں۔ انہیں جائنٹ سکرٹری کے عہدہ پر فائز کیا جائے گا۔

جاپان کا تیل بردار جہاز پھر اباداں روانہ ہوگیا

ٹوکیو ۱۵ رمئی جاپان کا تیل بردار جہاز "نیشو مارو" جو حال ہی میں ایران سے تیل لیکر یہاں آیا تھا کل پھر خلیج فارس روانہ ہو گیا ہے۔ وہ مزید ایرانی تیل لے کر یہاں واپس آئے گا۔ اس سے پہلے جو ۱۸ ہزار ٹن تیل آیا تھا۔ وہ ابھی محفوظ رکھا ہوا ہے۔ کیونکہ جس کمپنی نے یہ تیل درآمد کیا ہے۔ اس نے وعدہ کیا ہے۔ کہ عدالت کا فیصلہ ہونے سے قبل وہ اس تیل کو فروخت نہیں کرے گی۔ اینگلو ایرانین آئل کمپنی نے اسکے خلاف جو مقدمہ دائر کیا ہوا ہے اسکی مزید سماعت آج پھر ہو رہی ہے ۴

ساڑھے چار لاکھ ٹن گیہوں درآمد کرنے کے انتظامات مکمل ہوگئے

کراچی ۱۵ رمئی:۔ حکومت پاکستان نے غذائی قلت دور کرنے کے لئے ساڑھے چار لاکھ ٹن گیہوں درآمد کرنے کے انتظامات مکمل کر لئے ہیں۔ اس میں سے ۴۵ ہزار ٹن گیہوں آسٹریلیا سے اور ۵۰ ہزار ٹن کینیڈا سے منگوایا جائیگا۔ اس کے علاوہ کینیڈا نے ۵ لاکھ ڈالر کا مزید گیہوں فراہم کرنے کی بھی پیشکش کی ہے اسی طرح آسٹریلیا سے مزید ایک لاکھ ٹن گیہوں درآمد کرنے کے سلسلہ میں گفت و شنید آخری مراحل میں داخل ہو چکی ہے۔ باقی مقدار پاکستانی چاول کپاس اور پٹ سن کے بدلے حاصل کی جائے گی۔ علاوہ ضروریات پوری کرنے کے علاوہ گیہوں کا ایک وسیع ذخیرہ تیار کرنے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ تاکہ اگر قیمتیں بڑھنی شروع ہو جائیں۔ تو انہیں ایک خاص لیول پر برقرار رکھنے میں مدد مل سکے صوبائی حکومتوں نے مرکزی حکومت کو اپنی ضروریات سے مطلع کر دیا ہے صوبوں نے درآمد شدہ گیہوں میں سے جتنی جتنی مقدار طلب کی ہے۔ مرکز کی نگاہ میں وہ بالکل مناسب ہے۔ چنانچہ جوں جوں گیہوں باہر سے آتا رہے گا صوبوں کو ان کی ضرورت کے مطابق گیہوں ملتا جائے گا۔ عید کے بعد وزیر خوراک خان عبد القیوم خان مشرقی پاکستان، پنجاب، سندھ اور بلوچستان کا دورہ کرکے وہاں کی غذائی صورت حال کا جائزہ لیں گے علاوہ ازیں وہ صوبائی وزراء خوراک کی ایک کانفرنس طلب کرنے کا بھی ارادہ رکھتے ہیں۔

نئے امریکی سفیر مسٹر ہیلڈر یتھ اتوار کو کراچی پہنچ رہے ہیں

واشنگٹن ۱۵ رمئی مسٹر ہوریس ہلڈریتھ نے کل امریکی سفیر برائے پاکستان کی حیثیت میں اپنے نئے عہدے کا حلف اٹھایا وہ آج ہی بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہورہے ہیں امید ہے وہ اتوار کے روز کراچی پہنچ جائیں گے۔ مسٹر ہلڈریتھ نے۔ آج ایک بیان میں بتایا کہ میرا فوری طور پر پاکستان پہنچنا ضروری ہے کیونکہ وزیر خارجہ مسٹر ڈلز پاکستانی لیڈروں سے تبادلہ خیالات کرنے کیلئے ۲۲ رمئی کو وہاں پہنچ رہے ہیں ان کے پہنچنے سے قبل میرا وہاں موجود ہونا ضروری ہے۔ اخبار نویسوں کو انہوں نے بتایا کہ دفترِ خارجہ میں دو روز کام کرنے کے بعد مجھے احساس ہوا ہے کہ مجھے پاکستان میں کئی ایک ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونا ہے۔ انہوں نے مزید کہا اس نئے جمہوری ملک میں تعمیر و ترقی کی جو جدوجہد ہورہی ہے۔ میں اس سے بخوبی واقف ہوں۔ اس سے اس عظیم جدوجہد کی یاد تازہ ہوتی ہے جو ابتدائی ایام میں خود میرے ملک میں رونما ہوئی تھی۔ پاکستان جس محنت تندہی اور فراست سے اپنے مسائل حل کرنے میں مصروف ہے۔ میں اس سے بے حد متاثر ہوا ہوں۔

بارہ سو ۱۲ ہندوستانی مسلمانوں نے اسلام سے تائب ہو کر ہندو مذہب قبول کر لیا

بھارت کے بعض علاقوں میں شدھی کی پرزور تحریک

کٹک سے شائع ہونے والے اخبار "سماج" نے اپنی ایک گذشتہ اشاعت میں بارہ سو مسلمانوں کے شدھ ہونے کی خبر شائع کی ہے۔ چنانچہ خبر میں لکھا ہے کہ ضلع کیرا کے خاوال نامی گاؤں میں مسلمانوں کے ۲۵۰ خاندانوں کے بارہ سو افراد نے اسلام سے تائب ہو کر ہندو مذہب اختیار کر لیا ہے۔ اس گاؤں میں شدھی کمیٹی سبھا منعقد ہوئی تھی جس میں شدھی کا وسیع پیمانے پر پرچار کیا گیا۔ چنانچہ بہت سے راجپوتوں نے جن کے آباؤ اجداد نے سینکڑوں برس پیشتر مذہب اسلام قبول کر لیا تھا۔ آریہ سماج میں شامل ہونے کا اعلان کیا۔ (بحوالہ اخبار "سماج" کٹک مورخہ ۲۶ رمارچ ۱۹۵۳ء)

لاہور میں مارشل لاء کس طرح اختتام پذیر ہوا؟

لاہور ۱۵ رمئی۔ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو تین بجے لاہور میں ستر دن کا فوجی راج ختم ہوگیا۔ مارشل لاء کا وہ دور حکومت جس ۴ کے طفیل لاہور میں امن وامان اور نظم و ضبط کا پھر دور دورہ ہوا کل دن ڈھلتے ہی اختتام پذیر ہونا شروع ہو گیا تھا۔ سول حکام نظم و ضبط کی ذمہ داریاں پھر سنبھالنے کیلئے مستعد نظر آرہے تھے۔ فوجی حکام اور عملے کے دوسرے ارکان مختلف سیکٹروں کے ہیڈ کوارٹرز سے سامان نکلوانے اور ٹرکوں اور جیپوں وغیرہ کے ذریعہ اسے چھاؤنی بھجوانے میں مصروف تھے خیمے وغیرہ اکھاڑے جارہے تھے۔ اور سول و فوجی حکام باہم شکریے اور خیرسگالی کے جذبات کا اظہار کر رہے تھے۔ رات کو ریڈیو کے گرد بازاروں میں ٹھٹھ کے ٹھٹھ لگے ہوئے تھے۔ اور لوگ مارشل لاء کے ناظم اعلیٰ میجر جنرل محمد اعظم خان کی الوداعی تقریر سننے کے لئے ہمہ تن انتظار بنے ہوئے تھے۔ مارشل لاء کے دور حکومت کی یاد بہت عرصہ تک تازہ رہے گی۔ لاہور نے جو نئی شکل اختیار کی ہے اور لوگوں میں نظم و ضبط کا جو مادہ پیدا ہوا ہے۔ وہ میجر جنرل محمد اعظم اور ان کی فوج کے کارناموں پر مہر تصدیق ثبت کرتا رہے گا